26841 ـ كيا تصوير شرك شمار ہوتی ہے ؟

سوال

كيا زندہ افراد كی كيمرہ كے ساتھ يا ہاتھ كے ساتھ تصوير بنانی شرك شمار ہوتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كيمرہ كے ساتھ فوٹوگرافی كا حكم درج سوالات كے جوابات ميں بيان ہو چكا ہے، آپ ان جوابات كا مطالعہ كريں:

سوال نمبر (13633) اور (10668) اور (7918).

رہا مسئلہ يہ كہ آيا تصوير شرك ميں شامل ہوتی ہے ؟

اس كا جواب يہ ہے كہ:

يہ شرك ميں شامل نہيں ہوتی، ليكن شرك كا ذريعہ بن سكتی ہے، خاص كر جب تصوير ايسے افراد كی ہو جن كی لوگ عزت و احترام اور تعظيم كرتے ہيں مثلا علماء كرام اور صالحين و نيك افراد اور بڑے عہدوں والے لوگ.

كيونكہ سب سے پہلے لوگ شرك ميں اسی تصوير اور مجسموں كے طريقہ سے داخل ہوئے تھے، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما درج ذيل فرمان باری تعالی:

اور انہوں نےكہا كہ ہرگز اپنے معبودوں كو نہ چھوڑنا، اور نہ ود اور سواع اور يغوث اور يعوق اور نسر كو چھوڑنا نوح (23).

كی تفسير ميں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے كہا:

" يہ نوح عليہ السلام كی قوم كے نيك و صالح آدميوں كے نام ہيں، اور جب يہ لوگ فوت ہو گئے تو شيطان نے ان كی قوم كے دلوں ميں ڈالا كہ وہ ان كی تصاوير اپنی بيٹھنی والی جگہوں ميں لگائيں جہاں ان كے بڑے لوگ بيٹھتے تھے، اور انہوں نے ان كو نام بھی انہی كے ديں، تو انہوں نے ايسا ہی كيا ليكن ان كی عبادت نہيں كی جاتی تھی، ليكن جب يہ لوگ فوت ہو گئے اور علم ختم ہو گيا تو ان كی عبادت كی جانے لگی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4920).

اس معاملہ کی تفصیل سوال نمبر (7222) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے.

واللہ اعلم .